LAS
LEGAL AID SOCIETY

پاکستان میں مسیحی برادری کے ذاتی قوانین

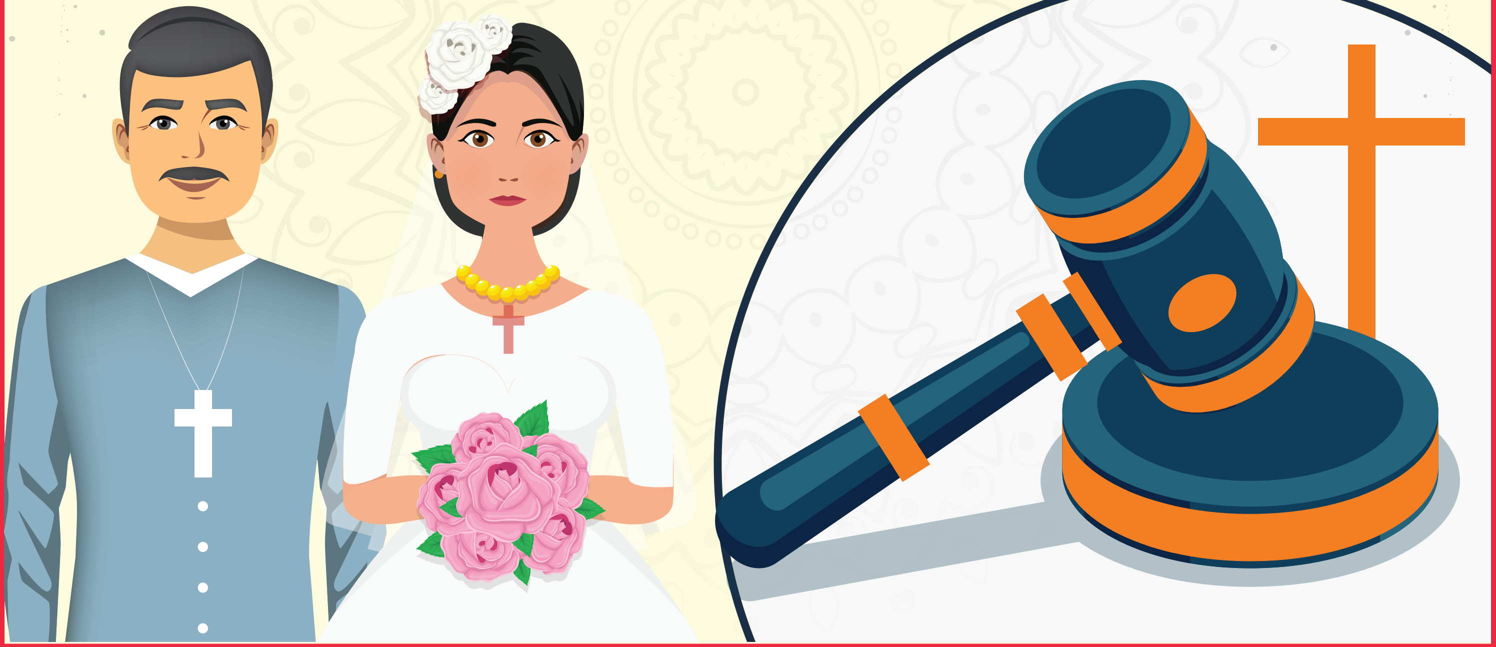

کاپی رائٹس ۔لیگل ایڈ سوسائٹی

پاکستان میں مسیحی برادری کے ذاتی قوانین

اشاعت کا سال: 2023

یہ اشاعت لیگل ایڈ سوسائٹی کے ریسرچ پراڈکٹس کا ایک حصہ ہے۔

اس اشاعت کے مندرجات لیگل ایڈ سوسائٹی کی خصوصی شعوری ملکیت ہیں اور کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذرائع سے اس کا اعادہ، تقسیم، ترمیم، استعمال یا ترسیل بشمول فوٹو کاپی کرنے یا دیگر الیکٹرانک یا میکینکل ذرائع سے اس کا اظہار مکمل طور پر غیر قانونی ہے اور ایسا کرنااس طرز کے شعوری املاک کے حقوق کی خلاف ورزی کہلائے گی۔ اس اشاعت میں فراہم کردہ مواد کے بارے میں کسی بھی حوالے کو لیگل ایڈ سوسائٹی کے فائدے میں ہونا چاہیے۔

لیگل ایڈ سوسائٹی کو کسی بھی مجازی پروڈکشن، تقسیم، استعمال یا اس کام کی ترسیل پر کاپی رائٹ کے مالک کی حیثیت سے جانا جائے گا۔

مزید کاپیوں اور دیگر متعلقہ سوالات کے لیے لیگل ایڈ سوسائٹی سے مندرجہ ذیل ذرائع پر رابطہ کریں:

Legal Aid Society

ایف ٹی سی بلڈنگ، بلاک C ، پہلی منزل ، شاہراہ فیصل، کراچی

Tel: (92)021- 35634112 - 5
Email: communications@las.org.pk
Website: www.las.org.pk
Facebook: @LegalAidSocietyPakistan

لیگل ایڈ سوسائٹی 19 نومبر 2013 سے سوسائیٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ہے (رجسٹریشن نمبر KAR 058 of 2013 – 14) اور اسے جسٹس ناصر اسلم زاہد کی چیئر پرسن شپ کے تحت چلایا جاتا ہے۔

ملک کے کچھ قوانین مذہبی پس منظر، جنس یا دیگر مخصوص خصوصیات کے باوجود تمام باشندوں پر لاگو ہوتے ہیں، جیسے آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 8 سے 28 تک شامل کیے گئے بنیادی حقوق، تعزیراتِ پاکستان کی دفعات وغیرہ۔ تاہم ،انسانی زندگی کے کچھ پہلو ایسے ہیں جو اپنے مذہبی رسم و رواج، روایات اور عقائد سے متاثر اور منظم ہیں۔ پاکستان کے قوانین مذہب کی آزادی کے حق کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ مذہبی اقلیتی برادریوں کو اپنی زندگی اپنے مذہبی عقائد اور رسم و رواج کے مطابق گزارنے کے لئے بااختیار بنایا جائے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پاکستان کی قانون ساز اسمبلیوں نے پاکستان میں مذہبی اقلیتی برادریوں کے مذہبی احکامات کے عین مطابق ذاتی قوانین نافذ کیے ہیں۔ یہ قوانین متعلقہ مذہبی برادریوں کے افراد پر لاگو ہوتے ہیں اور ان کی زندگی کے بعض پہلوؤں کو منظم کرتے ہیں جیسے شادی کرنا یا شادی کو تحلیل کرنا، شریک حیات کی وفات کے بعد از معاملات، جہیز، بچوں کی تحویل، نان و نفقہ اور دیکھ بھال سے متعلق دیگر قوانین وغیرہ۔

یہ کتابچہ پاکستان میں رہنے والے مسیحی برادری کے ذاتی قوانین پر روشنی ڈالے گا۔

مسیحی برادری کے ذاتی قوانین -(کرسچن میرج ایکٹ، 1872)

کرسچین میرج ایکٹ، 1872 کے تحت شادی کے انجام دہی کے بنیادی اجزا:

- سندھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ کے تحت صوبۂ سندھ میں شادی کی قانونی عمر کم از کم 18 سال مقرر کی گئی ہے۔ لہٰذا دونوں فریقین کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہونا لازمی ہے۔
- مذہبی اعتبار سے بااختیار شخص (پادری) ہی شادی کی رسومات انجام دے سکتا ہے۔
- شادی میں دو گواہوں کی موجودگی لازمی ہے۔
- ہر شادی کی تقریب صبح ۶ سے شام ۷ بجے کے درمیان ہونی چاہیئے۔

شادی کے اندراج کے بنیادی اجزا

قانون کے تحت ہر شادی کو سرکاری رجسٹرار کے پاس درج کروانا لازمی ہے۔ درج کروانے کے عمل کے لئے بنیادی اجزا مندرجہ ذیل ہیں :

- شادی کے سرٹیفکیٹ پر اس چرچ کے پادری کے دستخط موجود ہوں جس نے شادی کی رسومات انجام دی ہیں۔
- شادی کے وقت دو گواہوں کا دستخط کرنا لازمی ہے۔
- شادی کے جوڑے کے دستخط ہونا لازمی ہیں۔

مذکورہ بالا تمام ضروریات پوری ہو جائیں تو نکاح نامہ سرکاری دستاویزات میں داخل ہو جائے گا اور یہ سرکاری دستاویزات کا حصہ بن جائے گا۔

اگر رجسٹرار شادی کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کرتا ہے تو، شادی شدہ جوڑا ضلعی جج (ڈسٹرکٹ جج) کو درخواست جمع کروا سکتا ہے۔ اگر کوئی فرد شادی کے سرٹیفکیٹ سے متعلق غلط معلومات دیتا ہے یا شادی یا نوٹس کے غلط سرٹیفکیٹ پر دستخط کرتا ہے تو، وہ سزا کا ذمہ دار ہوگا جس میں تین سال تک کی قید شامل ہوگی۔

شادی کو منسوخ کرنے کی بنیادی شرائط

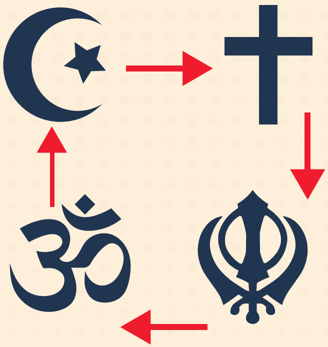

شادی کو منسوخ کرنے کی بنیادی شرائط مندرجہ ذیل ہیں

- فریقین میں سے کسی ایک نے اپنا مذہب تبدیل کیا ہو۔
- فریقین میں سے کسی ایک نے زنا کیا ہو۔
- فریقین میں سے کسی ایک نے بغیر کسی معقول وجہ کے دو یا دو سال سے زیادہ کے لیے مخفی رہا ہو۔
- فریقین میں سے کسی ایک نے ظلم کیا ہو یا گھریلو تشدد/ زیادتی کی ہو۔

مندرجہ ذیل بنیادوں پر شادی کو تحلیل کیا جاسکتا ہے

- شادی کے وقت لڑکے کا نامرد ہونا۔
- شادی کے وقت ایک فریق کا پہلے سے شادی شدہ ہونا۔

ازدواجی تعلقات میں خواتین کا مالی تحفظ

کرسچین میرج ایکٹ خواتین کے مالی تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ یہ شوہر کو پابند کرتا ہے کہ وہ اپنے خاندان کی مالی ضروریات پوری کرے اور اگر وہ کسی معقول وجہ کے بغیر اپنے فرض کی تعمیل میں ناکام رہے تو اس کی بیوی طلاق کے لئے درخواست دائر کرنے کی حقدار ہوگی۔طلاق یا قانونی علیحدگی کے بعد بھی خواتین اپنے شوہر سے مالی مدد حاصل کرنے کا حق رکھتی ہیں۔ کچھ معاملات میں بیوی اپنی باقی زندگی کےاخراجات کے لیے مالی معاوضے کا دعویٰ کرسکتی ہے اور اگر عدالت مطمئن ہو تو شوہر کو پابند کر سکتی ہے کہ وہ ہر مہینے یا سال میں ایک مخصوص فیصد اپنی بیوی کو ادا کرے۔

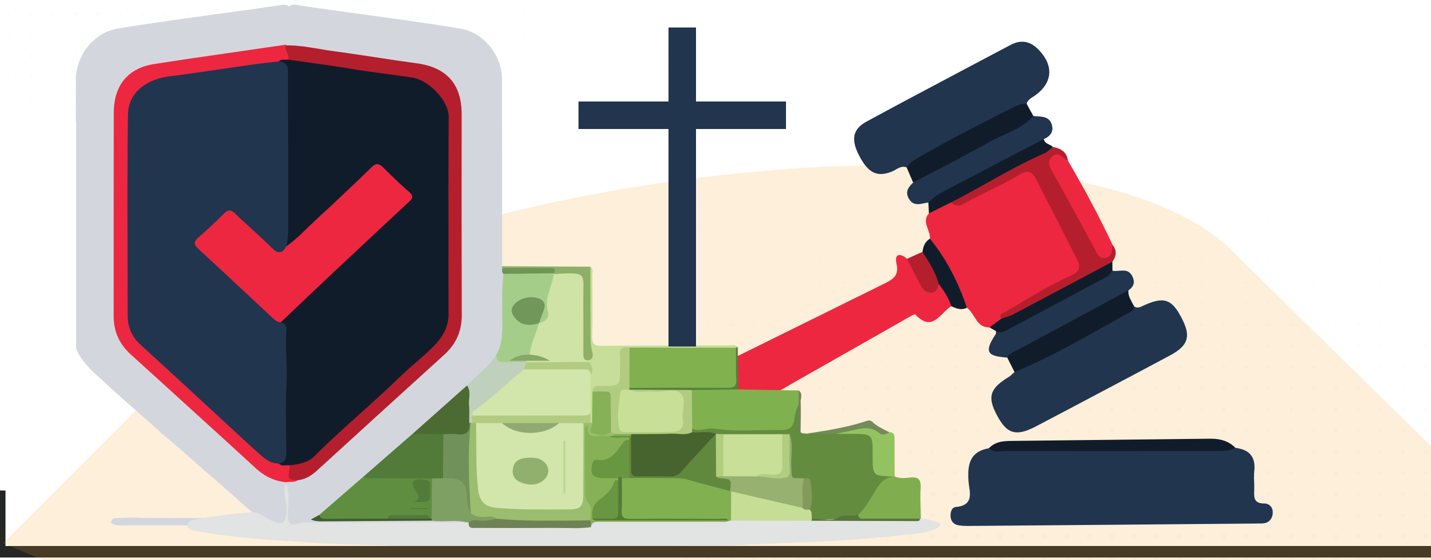

علیحدگی کے بعد بچوں کی تحویل یا نگراں کاری

قانون کے تحت والد یا والدہ میں سے دونوں بچوں کی تحویل کا حق رکھتے ہیں، لیکن عدالت بچوں کی فلاح و بہبود کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بچوں کی تحویل کا فیصلہ کرتی ہے۔ اگر بچوں کی تحویل ماں کو دے دی جائے تو باپ عدالت کے احکامات کے مطابق بچوں کی مالی ضروریات پوری کرنے کا پابند ہوگا۔

شادی شدہ جوڑے میں سے کسی ایک کی وفات کے بعد کے معاملات

اگر میاں بیوی میں سے کوئی ایک وفات پا جائے تو دوسرا ساتھی دوسری شادی کرنے کا حقدار ہے۔ یہ قانون دونوں فریقین پر لاگو ہوتا ہے اور دوسری شادی کے حوالے سے عورتوں پر کوئی پابندی نہیں ہوتی۔

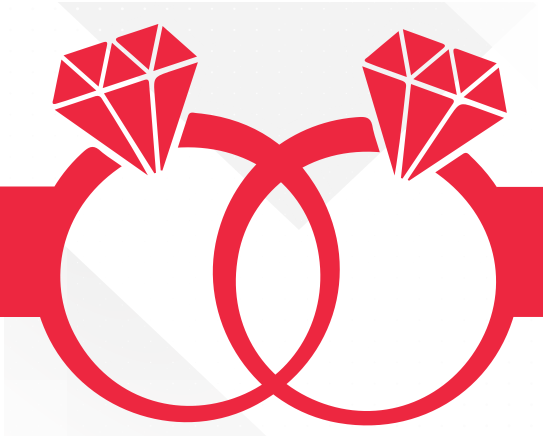

کسی بھی قسم کی شکایات کے لیئے آپ لیگل ایڈ سوسائیٹی کے مندرجہ ذیل نمبر پر کال کرسکتے ھیں۔

0345-8270806

آپکی شناخت، شکایات اور فراہم کردہ معلومات کومکمل طور پر پوشیدہ رکھا جائے گا۔

ہیڈ آفس

ایف ٹی سی بلڈنگ، بلاک C ، پہلی منزل ،
شاہراہ فیصل، کراچی

فون

ٹول فری : **0800-70806**

ہیڈ آفس : 021- 35634112 - 5

کال سینٹر آفس : 021- 35308531-3

ای میل

info@las.org.pk
hr@las.org.pk

فیس بک

@LegalAidSocietyPakistan

ویب سائٹ

www.las.org.pk